فرعی مسائل کا اصل مطلب ۔ قرآن کی روشنی میں

جب بھی منافقوں کو قرآن سے کوئ حل بتانے کی کوشش کریں اور قرآن کی کوئ واضح آیت بیان کریں تو وہ کہتے ہیں کہ یہ تو فرعی مسائل ہیں ۔ دراصل انھیں نہ ہی اللہ پر یقین ہوتا ہے اور نہ ہی قرآن پر یقین ہوتا ہے ۔ دراصل وہ درس قرآن میں بہت بڑی رکاوٹ ڈالتے ہیں ۔ تفصیلات کے لۓ سُوۡرَةُ یُونس ایت ۱۵ پڑھیں ۔

اور جب انہیں ہماری کھلی کھلی آیتیں پڑھ کر سنائی جائیں تو تم منکروں کے چہروں میں (شدید) غصّہ و ناراضگی دیکھو گے قریب ہوتے ہیں کہ جو لوگ انہیں ہماری آیتیں پڑھ کر سناتے ہیں ان پر حملہ کر دیں کہہ دو کیا میں تمہیں اس سے بھی بدتر بات بتاؤں آگ ہے کہ جس کا اللہ نے منکروں سے وعدہ کیا ہے اور وہ بری جگہ ہے ۔ سُوۡرَةُ الحَجّ آیت ۷۲ ۔ مسلمانوں کا مسلک صرف صِرَٲطَ ٱلۡمُسۡتَقِيمَ ہے تفصیلات کے لۓ سُوۡرَةُ الأنعَام آیت ۱۵۹ ۔

اپنی پسند کے بعض حکموں پر عمل کرنے کی سزا اس دنیا میں بیحد ذلیل و خوار، آخرت میں سخت رسوا کن عذاب اور ہمیشہ کے لۓ جہنم کے سب سے نچلے گڑھے میں ڈال دیۓ جاینگے، تفصیلات کے لۓ سُوۡرَةُ البَقَرَة آیت ۸۵ ۔

آج اگر اندھے و بہرے اور جاہل و جزباتی اور منافق قوم کو قرآن کی کوئ آیت بتاۓ جاتی ہے تو یہ ہزاروں سوال کردیتے ہیں، کفر کا فتوا لگا کر مارنے اور مرنے پر تل جاتے ہیں جبکہ اگر دوسرے قصے کہانیاں سناۓ جایں تو مزے لیکر سنتے ہیں ۔ حالانکہ قرآن حکمت سے بھرا ہوا ہے تفصیلات کے لۓ سُوۡرَةُ یسٓ آیت ۲ ۔

اس اندھی و بہری اور جاہل و جزباتی اور منافق قوم کا اللہ ہی حافظ ہے ۔

اللہ سے دعاً ہے کہ ہمیں قرآن سمجھکر پڑھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرماۓ ۔ آمین ۔ اپنے آپ کو قرآن کے مطابق بدلیے اور اوروں کو بھی یہ پیغام پہنچایۓ ۔

Follow us on Twitter @GlobalRightPath

Irshad Mahmood http://www.global-right-path.com